© rasailojaraid.com

بخدمت بردرش پیر و جوان و مرد و زن گردست سیم و زر نہان از بہر جودت آسمان درکام اوقات جہان دولت کمر ہمچو کمان دایم بخدمت پیش تان گوید مدیحت یک زبان چوں تیر بکشاید دھن تا خاک را باشد سکون زیر سپہر آبگون اقبال بادت رھنمون قدری تو ھر ساعت فزون جاہ تو ز اندازہ بروں بخت حسودت سر نگوں با او نحوست ہم قرون با تو سعادت ہم قرین۔

(نوٹ :۔ صفی الدین حسن کے حالات معلوم نہیں ہو سکے۔)

۴۔ دستاویزات جانچنے والا ایک اور آلہ :

تحقیق شمارہ اول میں مشکوک ادبی دستاویزات کی چھان بین کے ایک سائنسی طریقے کو متعارف کرانے کے لیے، کوئینس یونیورسٹی، کنگسٹن، کناڈا کے پروفیسر نارمن ایچ میکنزی کے مقالے کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا تھا۔ اس میں بوڈلین لائبریری کی "انفرا ریڈ مشین" اور پس نوشت جنوری ۱۹۸۷ء میں برٹش میوزیم لندن کے شعبۂ مخطوطات کی بہتر مشین "وڈیو اسپیکٹرل کمپیریٹر" کو متعارف کرایا گیا تھا، اور ادبی تحقیق میں ان کے استعمالات کی وضاحت کی گئی تھی۔

اب ماہنامہ "معلومات جرمنی" اسلام آباد بابت جولائی ۱۹۸۹ء میں اطلاع دی گئی ہے کہ والڈمن نامی ایک جرمن فرم نے دستاویزات کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کے لیے ایک انتہائی مفید آلہ ایجاد کیا ہے، جسے "ڈوکو ٹیسٹ" کا نام دیا گیا ہے۔ وفاقی جمہوریہ جرمنی کے بیرون ملک سفارت خانے کچھ عرصے سے

© rasailojaraid.com